ہندوستان۔ایران مشترکہ کمیشن کا اٹھارہواں اجلاس

نئی دہلی

28/دسمبر، 2015

(آئی این ایس انڈیا)

ہندوستان۔ایران مشترکہ کمیشن کا اٹھارہواں اجلاس 28 دسمبر 2015 کو نئی دہلی میں منعقد ہوا۔سیشن کی صدرات ہندوستانی وزیر خارجہ اور عزت مآب علی طیبانی وزیر برائے اقتصادی امور وخزانہ اسلامی جمہوریہ ایران نے کی۔

عزت مآب علی طیبانی نے ہندوستان کے وزیر اعظم سے ملاقات کی اور انہوں نے یاد دلا سال رواں کے قریبی دنوں میں اوفا میں ایرانی صدر کے ساتھ ہوئی پرتپاک ملاقات کا اور انہوں نے ہندوستان کی دلی خواہش کا اعادہ کیا ایران کے ساتھ اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کا۔

مشترکہ کمیشن کے اجلاس میں وزرات خارجہ نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ ہندوستان ایران کو ایک اہم پارٹنر

سمجھتا ہےاور متنوع علاقے میں بڑھتی ہوئی دوطرفہ بات چیت پر اطمینان کا اظہار کیا، انہوں نے زور دیا دوطرفہ اقتصادی تعاون کی جاری کوششوں کو بڑھانے پر توانائی، بنیادی ڈھانچہ سمیت تجارت، صنعت ،شپنگ بندرگاہوں، ریلوے اور تجارت وصنعت میں ۔انہوں نے وضاحت کی کہ ہندوستان کی شراکت سے رابطہ کی جو کوششیں کی جارہی ہیں چاہ بہار پورٹ میں وہ افغانستان اور مرکزی ایشیا کو ہندوستان سے جوڑنے کی سہولیات فراہم کرے گا۔ایرانی سائڈ نے ہندوستان کی پبلک اور عوام کو حصہ لینے کا مشورہ دیا چاہ بہار اپورٹ کی توسیع اور چاہ بہارا مفت تجاری حلقے میں (ایف ٹی زیڈ) اور صنعتی شاخ کے قائم کرنے کا ایف ٹی زیڈ میں۔

وزیر خارجہ نے زور دیا جلد مکمل کرنے کی ضرورت پر تمام ضروری طریقہ کار کو ہندوستانی شرکاء کے لئے فرزاد ۔بی۔ کے میدان میں ۔اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ہندوستان کی خواہش کی نشاندہی کی تیل اور گیس دریافت کرنے کے شعبے میں شرکت کے حوالے سے۔

دونوں وزراء نے تجارت اور اقتصادی تعاون اور متعلقہ معاملات کی ایک بڑی تعداد میں پیش رفت کا جائزہ لیا اور تبادلہ خیال کیا تعاون کے امکانات پر ریلوے میں بشمول ریلوے کی سپلائی، رولنگ اسٹاک، سگنلنگ

اور دوسرے کاموں میں ہندوستان کی شرکت کا چاہ بہار۔زاہدان ۔مشہد ریلوے لائن میں ۔

مشترکہ کمیشن کے اجلاس سے قبل مشترکہ ورکنگ گروپ کی میٹنگ صنعت وتجارت کے موضوع پر 18 نومبر 2015، کو منعقد کی گئی تھی ۔توانائی کے موضوع پر مشترکہ ورکنگ گروپ کی میٹنگ 26دسمبر 2015 کو ہوئی تھی اور انفراسٹکچر کے موضوع پر مشترکہ ورکنگ گروپ کی میٹنگ 26دسمبر، 2015 کو ہوئی تھی ۔

نئی دہلی

28دسمبر، 2015